عصری دانش گاہوں کی ذمہ داری

’’جامعات کا پہلا کام سیرت سازی ہے، یونیورسٹی ایسا کیریکٹر بنائے جو اپنے ضمیر کو بقول اقبالؔ ایک کفِ جو کے بدلے میں بیچنے کے لیے تیار نہ ہو، آج کل کے فلسفے اور نظام یہ سمجھتے ہیں کہ اس بازار میں سب کی قیمت مقرر ہے، کوئی اگر کم قیمت پر نہیں خریدا جاسکتا تو زیادہ قیمت پر خرید لیا جائے گا، ایک جامعہ کی حقیقی کامیابی یہ ہے کہ وہ سیرت سازی کا کام کرے، وہ ایسے صاحب علم افراد پیدا کرے جو اپنے ضمیر کا سودا نہ کرسکیں، جن کو دنیا کی کوئی طاقت، کوئی تخریبی فلسفہ، کوئی غلط دعوت وتحریک کسی دام خرید نہ سکے۔

دوسرا فرض یہ ہے کہ ہماری جامعات سے ایسے نوجوان نکلیں جو اپنی زندگیاں حق وصداقت اور علم وہدایت کے لیے قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔ دانشگاہوں کو دیکھنا چاہیے کہ وہ اعلیٰ صلاحیت کے لوگ کتنی تعداد میں پیدا کررہی ہیں؟ میں صفائی سے کہتا ہوں کہ اب کسی ملک کی یہ تعریف نہیں کہ وہاں بڑی تعداد میں یونیورسٹیاں ہیں، یہ کوتاہ نظری اب بہت پرانی ہوگئی ہے، سوال یہ ہے کہ علم کے شوق میں، جستجو کی راہ میں، علم واخلاق کے پھیلانے اور برائیوں، بداخلاقیوں، سفاکی ودرندگی، دولت وقوت کی پرستش کو روکنے کے لیے کتنے آدمی اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں؟‘‘

www.abulhasanalinadwi.com